Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲ / ۲۷	۲۴ صفر ۱۳۹۳ھ ، ۳۰ امان ۱۳۵۲ ہش ، ۳۰ مارچ ۱۹۷۳ء	نمبر ۷۱

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۹ امان - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور دینی مہمات میں کامیابی کیلئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۲۹ امان - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے البتہ کسی قدر سر درد ہے۔

احباب جماعت سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے محترم سید داؤد احمد صاحب ایک عرصہ سے بیمار ہیں اور راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی شفائے کاملہ کیلئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

مکرم مولوی عبدالواحد صاحب فاضل سماٹری حال مقیم گاروت (جاوا) تقریباً اڑھائی سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب کرام سے اُن کی صحت یابی اور دیگر پریشانیوں کے دُور ہونے کیلئے دُعا کی درخواست ہے۔

بعض بیرونی ممالک میں اکنامکس اور انگلش پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہش مند دوست وکالت تبشیر سے ملیں۔

(نائب وکیل التبشیر)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

سال رواں کا تیسرا ماہ گزر رہا ہے مگر ابھی تک مجلس کے معتدبہ حصہ کی طرف سے بجٹوں کا انتظار ہے۔ جو کام کرنا ہے وہ کل کی بجائے آج ہی کیا جانا چاہیئے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ - ربوہ)

جماعتیں ڈاکٹروں کی فہرستیں بھجوائیں!

۲۲ مارچ ۷۳ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افریقہ کے لئے مزید احمدی ڈاکٹروں کا فوری مطالبہ کیا ہے۔ سب جماعتیں (دیہاتی و شہری) اپنے علاقہ کے ان احمدی ڈاکٹروں کی فہرستیں بھجوائیں جو اسوقت اُن کے علاقہ میں کام کر رہے ہیں یا جو اس علاقہ کے باشندے ہیں مگر کام پاکستان میں کسی اور جگہ یا باہر کسی ملک میں کر رہے ہیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن مجید اپنے حقائق و معارف اور اپنی فصاحت و بلاغت کے اعتبار سے ایک ناپیدا کنار سمندر ہے

دنیا میں کوئی بھی ایسی سچائی موجود نہیں جو ہم قرآن میں سے پیش نہ کر سکیں!

"ایک صاحب نے مجھ پر اعتراض کیا کہ فیضی کی تفسیر اعلیٰ درجہ کی فصاحت و بلاغت میں ہے کیونکہ ساری بے نقط لکھی ہے۔ میں نے اس کا جواب دیا کہ بے نقط لکھنا کوئی اعلیٰ درجہ کی بات نہیں۔ یہ ایک قسم کا تکلّف ہے اور تکلّفات میں پڑنا لغو امر ہے۔ مومنوں کی شان یہ ہے وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ یعنی مومن وہ ہوتے ہیں جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔ اگر بے نقط ہی کو معجزہ سمجھتے ہو تو قرآن شریف میں بھی ایک بے نقط معجزہ ہے اور وہ یہ ہے کہ لَا رَیْبَ فِیْہِ۔ اس میں ریب کا کوئی لفظ نہیں۔ یہی اس کا معجزہ ہے۔ لَا یَأْتِیْہِ الْبَاطِلُ۔ اس سے بڑھ کر اور کیا خوبی ہوتی۔

میں نے کئی بار اشتہار دیا ہے کہ کوئی ایسی سچائی پیش کرو جو ہم قرآن شریف سے نہ نکال سکیں۔ لَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۔ یہ ایک ناپیدا کنار سمندر ہے اپنے حقائق اور معارف کے لحاظ سے اور اپنی فصاحت و بلاغت کے رنگ میں۔ اگر بشر کا کلام ہوتا تو سطحی خیالات کا نمونہ دکھایا جاتا مگر یہ طرز ہی اور ہے جو بشری طرزوں سے الگ اور ممتاز ہے۔ اس میں باوجود اعلیٰ درجہ کی بلند پروازی کے نمود و نمائش بالکل نہیں۔ خود فرمایا کہ اُمّیوں کیلئے ہے۔ اور پھر اور لطف یہ ہے کہ ظاہر تو اُمّیوں کیلئے ہے اور باطن ہر ایک کے سیراب کرنیوالا ہے۔"

ایک صاحب نے پوچھا کہ سورہ رحمان میں اعادہ کیوں ہوا ہے؟ فرمایا:-

"اس قسم کا التزام اللہ تعالیٰ کے کلام کا ایک ممتاز نشان ہے۔ انسان کی فطرت میں یہ امر واقع ہوا ہے کہ موزون کلام اسے جلد یاد ہو جاتا ہے۔ اسی لئے فرمایا۔ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ۔ یعنی بیشک ہم نے یاد کرنے کے لئے قرآن شریف کو آسان کر دیا ہے۔ یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کی ساری چیزوں میں حُسن ہے تو کیا یہ ضروری نہیں کہ اُس کے کلام میں بھی حُسن ہو؟ یہ اُس کا ایک حُسن ہے۔ اگر قرآن مجید ژولیدہ بیان ہوتا تو اس سے کیا فائدہ ہوتا۔ طبائع کو اس کی طرف توجہ ہی نہ ہوتی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۲۲، ۱۲۳)

پبلشر:- مسعود احمد ۔ پرنٹر:- سید عبدالحی ۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ ماہ امان ۱۳۵۲ ہش

اسلام کی فتح کا نقّارہ

خداتعالیٰ کے مامور جب دنیا میں مبعوث ہوتے ہیں تو فتح کا نقارہ بجاتے ہوئے مبعوث ہوتے ہیں۔ ہر چند کہ وہ اپنی اپنی بعثت کے زمانہ میں اوّلاً اکیلے اور یکہ و تنہا ہوتے ہیں کوئی اُن کا ساتھی اور مددگار نہیں ہوتا، دنیا ان کی مخالفت میں اُٹھ کھڑی ہوتی ہے اور اپنی طرف سے انہیں اور اُن کے مشن کو نیست و نابود کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتی لیکن وہ مخالفتوں کے اِن طوفانوں اور آندھیوں میں بھی مسلسل فتح کا نقارہ بجا رہے ہوتے ہیں۔ اپنی بعثت کے ساتھ ہی وہ جس آسمانی نقارہ پر چوٹ لگاتے ہیں وہ نقارہ بجتا اور حق کی موعودہ فتح کا اعلان کرتا ہی چلا جاتا ہے۔ ایک لمحہ اور ایک آن کے لئے بھی نہ صرف یہ کہ اُس کی آواز بند نہیں ہوتی بلکہ ہر لمحہ اور ہر آن تیز سے تیز تر ہوتی چلی جاتی ہے۔ دنیا ٹھٹھے اور ہنسی مذاق اور ایذا رسانیوں کا مظاہرہ کر رہی ہوتی ہے اور اِس حال میں بھی وہ اپنی فتح و نصرت کے نقارے بجا رہے ہوتے ہیں۔

اس کا سب سے اعلیٰ اور اولیٰ اور اجلیٰ نمونہ ہمیں نبیوں اور تمام اوّلین و آخرین کے سردار خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں ملتا ہے۔ مکی زندگی کے دور میں جبکہ کفار مکہ آپؐ کو اور آپؐ کے مٹھی بھر غریب و مفلوک الحال ساتھیوں کو انتہائی دردناک اذیتیں پہنچا رہے تھے حتیٰ کہ اس دنیا میں جینا اور سانس لینا بھی ان کے لئے دوبھر بنا ہوا تھا آپؐ انسانیت سوز مظالم کا تختۂ مشق بننے والے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو عرب ہی نہیں قیصر و کسریٰ کی سلطنتوں کے فتح ہونے اور مسلمانوں کے زیرِ نگیں آنے کی بشارتیں سنا رہے تھے۔ مظالم کا سلسلہ شدید تر ہو رہا تھا اور دوسری طرف اسلام کی فتح کے نقارے کی آواز بلند سے بلند تر ہوتی چلی جا رہی تھی، یہ ایک تاریخی صداقت ہے جس کا کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا بلکہ اِس زمانہ کے دشمنانِ اسلام بھی بصد حسرت و یاس اپنے آپ کو اس کا اعتراف کرنے پر مجبور پاتے ہیں کہ انتہائی کس مپرسی کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اسلام کی عالمگیر فتوحات کی جتنی بھی بشارتیں دی تھیں وہ سب اِس شان سے پوری ہوئیں کہ معلومہ دنیا کی عظیم سلطنتیں بھی اسلام اور مسلمانوں کے آگے ہتھیار ڈالے بغیر نہ رہیں اور اس طرح فتح کے اُس نقارہ کی آواز جس پر آپؐ نے اپنی بعثت کے اعلان کے وقت چوٹ لگائی تھی بلند سے بلند تر ہوتی چلی گئی۔ یہاں تک کہ اُس کی پُرشوکت آواز کُل معلومہ دنیا میں سنائی دینے لگی۔

صدیوں کے زوال و اضمحلال اور نکبت و ادبار کے بعد جب اللہ تعالیٰ نے اِس آخری زمانہ میں اسلام کو پھر زندہ اور دنیا میں غالب کرنے کا فیصلہ کیا اور اپنے وعدہ کے بموجب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرزندِ جلیل کو اپنے ایک عظیم الشان مامور کی حیثیت سے مبعوث فرمایا تو اسلام کی فتح کے اُس نقارہ پر جو صدیوں خاموش رہنے کے بعد بظاہر بے آواز ہو چکا تھا خدائی منشاء اور اذن کے ماتحت پھر ایک زبردست چوٹ لگائی گئی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مخالفت کے طوفانوں اور ادیانِ باطلہ کی طرف سے اپنی مزعومہ کامیابیوں کے تعلّی آمیز اعلانوں کے درمیان ایک دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے اِس خدائی بشارت کا ببانگ دہل اعلان فرمایا کہ:-

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کیلئے پھر اُس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔" (فتح اسلام)

دنیا میں جو قومیں اور جو لوگ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا کے مصداق تھے، انہوں نے اِس آواز پر کان نہ دھرا، اور اگر کان دھرا بھی تو اسے خندۂ استہزاء میں اُڑانے کی کوشش کی، لیکن وہ لوگ جو روحانی بصارت و بصیرت اور روحانی سماعت سے بہرہ ور تھے، وہ اِس آواز پر مسحور و مسرور ہوئے بغیر نہ رہے۔ وہ بے اختیار و دیوانہ وار اِس مسحور کُن آواز کی طرف کھنچے چلے آئے اور اِس آفتاب کے چڑھنے کا نظارہ کرنے کے لئے تیاریوں میں مصروف ہو گئے۔ اسلام کی فتح کے نقارہ سے بلند ہونیوالی یہ آواز بلند سے بلند تر ہوتی چلی گئی اور مختلف رنگوں اور مختلف پیرایوں میں پہلے سے بھی بڑھ کر عظمت و شوکت کے ساتھ اس کا بار بار اعادہ ہوتا چلا گیا یہانتک کہ اِس نقارہ پر ایک اور زوردار چوٹ لگائی گئی اور اِس کے نتیجہ میں ہونیوالے اسلام کی موعودہ فتح کے ایک اور پُرعظمت و پُرشوکت اعلان نے دنیا کو ہلا کر رکھ دیا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز میں وہ اعلان یہ تھا:-

"اے تمام لوگو! سُن رکھو یہ اُس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اِس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجّت اور بُرہان کی رو سے سب پر اِن کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دُنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزّت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اِس مذہب اور اِس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اسکے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہیگا یہانتک کہ قیامت آجائیگی۔ ... ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ عیسیٰ کا انتظار کرنیوالے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدے کو چھوڑ دینگے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا (یعنی اسلام) اور ایک ہی پیشوا (یعنی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم) مَیں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اسے روک سکے۔" (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۶، ۶۷)

اسکے بعد بھی اسلام کی فتح کا نقارہ برابر بج رہا ہے اور اب خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے فتح و نصرت اور غلبۂ اسلام کی آئینہ دار اِس بشارت کا اعلان دُنیا کے کونہ کونہ میں ہو رہا ہے۔ "تحریک جدید" اور "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت اِس بشارت کے پُورا ہونے کے آثار دن بدن نمایاں سے نمایاں تر ہوتے جا رہے ہیں حتیٰ کہ وہ تخم ریزی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدس ہاتھوں سے ہوئی تھی سبزہ کی شکل میں نمودار ہو کر كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ (الفتح) کا روح پرور نظارہ دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہے۔ یہ کھیتی مشرق و مغرب کے ممالک میں اپنی روئیدگی نکالنے کے بعد آسمانی غذا کے ذریعہ برابر پنپ رہی ہے اور اپنی جڑوں پر مضبوطی سے قائم ہونے کے بعد مسلسل لہلہاتی اور اسکی خاطر اپنا خون پسینہ ایک کرنے والے مومنوں کے دلوں کو لبھاتی چلی جا رہی ہے۔ اسکی سرسبزی و شادابی اور اسکی خوش رنگی و رعنائی کو دیکھ دیکھ کر دشمنانِ اسلام کے سینوں پر سانپ لوٹ رہا ہے اور وہ اندر ہی اندر بل بھر رہے ہیں اور بِس گھول رہے ہیں۔ خلافت کے آسمانی نظام کی وساطت سے منجانب اللہ ہماری یہ ذمہ داری قرار دیگئی ہے کہ ہم اسلام کی فتح کے اُس نقّارہ پر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے ذریعہ ہمیں عطا ہوا ہے دنیا کے ہر گوشے اور ہر کونے میں برابر بجاتے چلے جائیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں ہماری اِس ذمہ داری کی طرف نہایت زوردار الفاظ میں توجہ دلائی تھی۔ چنانچہ ہم اپنی ان معروضات کو حضورؓ کے ایک مبارک ارشاد پر ہی ختم کرتے ہیں۔ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے:-

"اب خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے اور تم کو، ہاں تم کو خدا تعالیٰ نے پھر اِس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! ایک دفعہ اِس نوبت کو پھر اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اپنے دلوں کے خون اِس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اُٹھیں تاکہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادتِ توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آجائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اِس زمین پر قائم ہو جائے۔ اسی غرض کیلئے میں نے تحریک جدید کو قائم کیا ہے اور اسی غرض کیلئے میں تمہیں وقف کی تعلیم دیتا ہوں (اور اسی غرض کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اب "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" نافذ فرمائی ہے اور حضور ایدہ اللہ احمدی ڈاکٹروں اور اساتذہ کو اپنی خدمات پیش کرنے کے لئے پکار رہے ہیں۔ ناقل)۔ سیدھے آؤ اور خدا کے سپاہیوں میں داخل ہو جاؤ۔ ... خدا تمہارے ساتھ ہو اور تم دنیا میں بھی عزّت پاؤ اور آخرت میں بھی عزّت پاؤ۔"

(سیر روحانی جلد سوم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک نمایاں پہلو — دعا

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کا مطالعہ اور ورق گردانی انسانی طبیعت پر نمایاں نقوش اور اثرات چھوڑتی ہے۔ حضور پاک کی سیرت کی مثال ایک وسیع اور خوبصورت باغ کی ہے جس میں قسما قسم کے پھل اور پھول اور ان پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو دل و دماغ کو معطر کرتی ہو اور طبیعت میں فرحت اور بشاشت پیدا ہو اور دیکھنے والوں کے دلکش و عریض تختے جاذب انظار ہوں اور جس طرح پھلوں کا تنوع اور قسما قسم کی رنگت طبیعت میں ملال پیدا نہیں کرتی ایسے ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت بھی مثالی ہے یہی وجہ ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر بے شمار اور ان گنت مختلف کتب شائع ہو چکی ہیں یہ کتب اپنوں کی بھی ہیں اور غیروں کی بھی ہیں۔ حضور کی سیرت مبارکہ کا ایک نمایاں باب آپ کی پرسوز دعائیں ہیں جو حضور نے زندگی کے ہر موڑ اور ہر حصہ کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور کی ہیں۔ ان رقت آمیز موثر دعاؤں کے ورد سے انسانی قلب پر سب سے پہلے یہ یقینی اثر ہوتا ہے کہ آپ خدا تعالیٰ کو ہر ساعت دیکھ رہے ہیں اور وہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کے دائیں بھی ہے اور بائیں بھی اور خدا تعالیٰ کی ہستی پر آپ کو زبردست یقین ہے اور ہر ضرورت اور مشکل گھڑی میں آپ خدا تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور اسی سے نصرت طلب کرتے ہیں

(۲)

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ دعا عبادت کا مغز ہے بلکہ یہاں تک فرمایا ہے کہ:

مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ (مشکوٰۃ)

جو شخص خدا تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے اور جس شخص کو دعا کی توفیق مل جائے اس کے متعلق خوشخبری دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

"مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ" (ترمذی)

تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل جائے اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں

حضور دعا کرنے والے اور اس کی قبولیت کی بنیادی شرط بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

أُدْعُوا اللهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ (ترمذی)

تم اس ایمان اور ایقان سے دعا کیا کرو کہ خدا تعالیٰ دعا کو قبول کرتا ہے اور یہ بھی جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور بے پرواہ دل کی دعا نہیں سنتا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دعا کے متعلق یہ اہم ارشادات خدا تعالیٰ کی وحی کی تفسیر ہیں اور قرآنی وحی کی روشنی میں ہی آپ نے دعا کی اہمیت اور افادیت بیان کی ہے دعا خالق اور مخلوق کے درمیان تعلق پیدا کرنے اور اس کے حضور عشق و محبت کے اظہار کا بہترین وسیلہ ہے کیونکہ دعا کرنے والا صمیم قلب سے اس عقیدہ کا اظہار کر رہا ہوتا ہے کہ

إِنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

اور وہ لوگ جو دعا نہیں کرتے جو در اصل عبادت کا مغز ہے خدا تعالیٰ نے ان کے متعلق فرمایا

مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ

اگر تم دعا نہیں کرتے تو میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں ہے دعا سے اطمینان اور سکون قلب حاصل ہوتا ہے اور انسان کو اپنے نفس کے محاسبہ کا موقع میسر آتا ہے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا کے مختلف ارشادات فرما کر توحید اور محبت الٰہی کو دل کی گہرائیوں میں راسخ کیا ہے اور جس سے تزکیہ نفس مقصود ہے۔

(۳)

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نیند سے بیدار ہوتے ہیں تو دعاؤں کا ورد شروع ہو جاتا ہے نیند سے بیدار ہوتے ہی آپ کی زبان مبارک سے یہ دعائیہ الفاظ نکلتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

سب تعریف اس خدا کے لئے ہے جس نے ہمیں اس نیند کے بعد زندگی دی اور خدا کی طرف ہی ہم کو جانا ہے۔ اس دعا کے الفاظ میں ایک طرف خدا تعالیٰ کی ہستی کا اعتراف ہے تو دوسری طرف اس کی حمد و ستائش ہے اور اس کی دی ہوئی توفیق اور صحت پر شکریہ ہے اور پھر اپنے نفس میں اس عقیدہ کا اظہار ہے اور یہ زندگی نیند اور بیداری تو زندگی کا معمول ہے مگر انجام کار ہم سب نے خدا تعالیٰ کے حضور جانا ہے

آپ باہر تشریف لاتے ہیں آپ کی نگاہ آسمان اور اس کے ستاروں پر اٹھتی ہے تو آپ بے اختیار ہو کر یوں فرماتے ہیں

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا

اے خدا تیری ذات پاک ہے اس دنیا کی کوئی چیز بھی بیکار نہیں ہے قضاء حاجت کے لئے جاتے ہیں تو یوں دعا فرماتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

قضاء حاجت سے خارج ہوتے ہیں تو آپ کی زبان مبارک سے یہ دعا جاری ہوتی ہے

غُفْرَانَكَ

اے خدا تیری بخشش کا ہی محتاج ہوں

پھر آپ وضو فرماتے ہیں تو جسم کے ہر حصہ کا وضو کرتے ہوئے الگ الگ دعا فرماتے ہیں دنیا سو رہی ہے مگر ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم جسم کے ہر عضو پر پانی ڈالتے وقت دعا کر رہے ہیں۔ غیر معمولی رقت کا وقت ہے استغفار فرما رہے ہیں۔ پھر تہجد کی نماز شروع کرتے ہیں تو خاص دعائیں فرماتے ہیں۔

رقت اور سوز کا یہ عالم ہے کہ آپ کے مبارک سینہ سے آہ و بکا کی وجہ سے ہنڈیا کے جوش کی طرح آواز آ رہی ہے پھر آپ تھوڑی دیر آرام فرماتے ہیں اور پھر صبح کی نماز کے لئے مسجد میں تشریف لے جاتے ہیں راستہ میں آپ دعا کرتے جاتے ہیں اور اس دعا میں خدا تعالیٰ کے انوار رحمت کے طالب ہیں اور خدا تعالیٰ سے ملتجی ہیں کہ اے خدا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي نُورًا

اے خدا تو مجھ کو مجسم نور بنا دے

مسجد میں داخل ہوتے ہیں آنکھیں پرنم ہیں اور خدا تعالیٰ کے دربار میں عرض کرتے ہیں

بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللهِ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

کس قدر موثر ہے اور کس قدر خدا تعالیٰ سے التجا کے انداز میں مخاطب ہیں۔ نماز سے فارغ ہو کر جب آپ مسجد سے باہر قدم رکھتے ہیں تو دعا کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ

کوئی صحابی موسم کا نیا پھل تحفہ کے طور پر لاتے ہیں تو اس پھل کو ہاتھ میں تھامتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ بیماروں کی عیادت کو جاتے ہیں تو ان کی شفایابی کے لئے دعا کرتے ہیں کھانا تناول فرماتے ہیں تو دعا کرتے ہیں اور جب کھانا ختم کرتے ہیں تو دعا فرماتے ہیں۔ نیا چاند دیکھتے ہیں تو دعا فرماتے ہیں۔ آپ بازار میں داخل ہوتے ہیں تو بازار کے فاسد ماحول اور اس کے شر سے دعا مانگتے ہیں یہ تمام دعائیں مشہور کتاب (اَلْحِصْنُ الْحَصِينُ فِي أَدْعِيَةِ الرَّسُولِ) میں مذکور ہیں۔ اس کتاب کا مطالعہ انسان کو حیرت میں ڈال دیتا ہے کہ آپ نے زندگی کے ہر مرحلہ کے لئے دعاؤں کی تلقین کی ہے موقع کی مناسبت سے دعائیہ کلمات تجویز کئے ہیں۔ ان دعاؤں میں بہترین جذبات کا اظہار ہے۔ توحید۔ تحمید اور تسبیح کا ذکر ہے خدا تعالیٰ کے حضور انتہائی

(باقی صفحہ ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عزیزہ سعدیہ عفت کی اندوہناک وفات

مکرم سید شاہ محمد صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا

موت فوت تو انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے لیکن جس طرح مکرم احمد صاحب (بریگیڈیر جنرل پولیس انڈونیشیا) کی جوان سال بیٹی کی وفات ہوئی ہے وہ ان کے لئے ان کی بیگم صاحبہ کے لئے اور جملہ متعلقین کے لئے نہایت صبر آزما اور بظاہر ایک ناقابل برداشت صدمہ ہے۔

مکرم احمد ثریا حاجی نانا صاحب ۱۹۵۲ء میں مشرف بہ احمدیت ہوئے بیعت کے کچھ ہی عرصہ بعد ان کی دوسری شادی ایک مخلص احمدی خاندان میں ہوئی مرحومہ بچی اسی احمدی بیوی کے بطن سے تھیں۔ ایف اے کا امتحان پاس کرنے کے بعد بوجہ خرابی صحت تقریباً ایک سال بچی سعدیہ عفت مزید تعلیم جاری نہ رکھ سکیں۔ لیکن اس دوران میں ان کی شادی کے لئے بات چیت شروع ہو گئی۔ نکاح اور رخصتانہ کی تقاریب کی تاریخ مقرر ہو گئی نکاح ہو گیا اور رخصتانہ کی تاریخ سے عین دو دن قبل عزیزہ سعدیہ عفت کے دل پر بیماری کا حملہ ہو گیا۔ اس امید پر کہ اللہ تعالیٰ بچی کو شفا بخش دے گا شادی کی تقریب ملتوی نہ کی گئی اور تاریخ مقررہ پر سینکڑوں کی تعداد میں مہمان مرد و خواتین دعوت طعام وغیرہ کی تقاریب میں شامل ہوئے اور عزیزہ سعدیہ عفت سے کوئی بھی ملاقات نہ کر سکا۔ کیونکہ وہ اس وقت ہسپتال میں داخل میں داخل ہو چکی ہوئی تھیں۔ اس طرح رخصتانہ نہ ہو سکا بچی کی صحت سے متعلق امید و بیم میں دن گزرتے تھے لیکن افسوس کہ گیارہ دن کی علالت کے بعد رخصتانہ کی مقررہ تاریخ سے نو دن بعد بچی کی وفات ہو گئی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

؎ پھول تو دو دن بہار جانفزا دکھلا گئے
حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے

عزیزہ سعدیہ عفت کی وفات کی خبر پا کر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے تعزیت کا تار دے کر اظہار ہمدردی و افسوس کی۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف جب ۱۹۶۳ء میں پہلی بار انڈونیشیا کے دورہ پر تشریف لے گئے تھے تو ان کے باندونگ کے شہر میں قیام کے دوران میں مکرم احمد صاحب نے اپنی نئی تعمیر کردہ کوٹھی ان کے ٹھہرنے کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی تھی مکرم احمد صاحب نے خود اس سے قبل اس کوٹھی میں رہائش اختیار نہیں کی تھی۔

اسی بچی کے نانا مکرم ایم ذریا صاحب بھی ایک مخلص اور فدائی احمدی تھے وہ اپنی بیگم صاحبہ کے ہمراہ اس سال حج پر جا رہے تھے کرایہ وغیرہ اخراجات وزارت مذاہب کے شعبہ حج میں جمع کرا چکے تھے کہ اچانک ٹائیفائیڈ سے بیمار ہو گئے اور فوراً ہسپتال میں داخل کرا دیئے گئے بعد میں ڈاکٹروں نے بتایا کہ پھیپھڑوں پر بھی بیماری کا اثر ہے۔ اپنی نواسی کا اندوہناک صدمہ کی تاب نہ لا کر وہ بھی دو ہفتہ کے بعد وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

مکرم ایم ذریا صاحب شہر تاسیک ملایا کے چند ابتدائی احمدیوں میں سے تھے ۱۹۲۱ء میں بیعت کی۔ وہ خود ان کی بیگم صاحبہ بہت مخیر اور سلسلہ کے لئے نہایت [?] سے قربانی کرنے والے تھے مکرم ایم ذریا صاحب کی طبیعت میں انتہائی انکساری تھی۔ شرمیلی طبیعت تھی اسلئے گو مجھے ان کے لئے دعا کی تحریک کی غرض سے ایک واقعہ عرض کرتا ہوں۔ مکرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب مرحوم کے متعلق خاکسار نے ۱۹۵۰ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں درخواست کی کہ مکرم مولوی صاحب موصوف اچھے عالم، مولوی فاضل، قادیان دارالامان کے تعلیم یافتہ اور ابتدائی انڈونیشین مخلص احمدی ہیں ان کا تقرر بطور مبلغ بہت مناسب ہوگا۔ میری اس درخواست کے جواب میں سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تار کے ذریعہ حکم صادر فرمایا کہ مولوی ابوبکر ایوب صاحب کی تقرری بطور مبلغ منظور کی جاتی ہے اور کہ انہیں فوراً ہالینڈ بھجوا دیا جائے اس وقت انڈونیشین مشن کی مالی حالت انتہائی نازک تھی کرایہ کے لئے رقم نہ تھی اور مرکز سے رقم کا مطالبہ میں نے مناسب نہ سمجھا کیونکہ بذریعہ تار فوراً عمل کرنے کا حکم تھا۔ چنانچہ خاکسار نے مکرم مولوی صاحب کو اس خوشخبری سے مطلع کیا اور ان کے پاسپورٹ وغیرہ بنانے کی تیاری فوری شروع کر دی۔ کرایہ کی رقم کے لئے خاکسار نے بعض مخلصین جماعت کو تحریک کی کہ وہ حصہ لیں مکرم مولوی صاحب موصوف کا ہوائی جہاز کا سفر خرچ پیدا [?] کر لیا۔ ان میں سے ایک مکرم ایم ذریا صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ تھیں انہوں نے فوری طور پر مکرم ملک عزیز احمد خان صاحب مرحوم مبلغ حلقہ کے ذریعہ سے اپنے حصہ کی رقم بھجوا دی جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اسی طرح مکرم لگنڈا ذکریا صاحب مرحوم نے بذریعہ تار براہ راست مجھے اپنے حصہ کی رقم بھجوا دی اور تیسری اس سعادت میں حصہ لینے والی ایک مخلص خاتون محترمہ آئیو فرسیہ صاحبہ ہیں جنہوں نے اپنے حصہ کی رقم مکرم مولوی عبدالواحد صاحب فاضل مبلغ حلقہ گاروت کے ذریعہ رقم بھجوائی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ

اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور ان میں سے جو وفات پا چکے ہیں اللہ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اپنا قرب خاص بخشے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ اللہم آمین۔ کتاب تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین شائع کردہ تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان میں صفحات ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹ میں مکرم لگنڈا ذکریا صاحب مرحوم مکرم ایم ذریا صاحب مرحوم اور محترمہ آئیو فرسیہ صاحبہ کے نام درج ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانیوں کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین اللہم آمین۔

مکرم احمد ثریا حاجی نانا صاحب جن کو بچی اور خسر کی وفات کا دوہرا صدمہ برداشت کرنا پڑا ہے نہایت مخلص اور قربانی کرنے والے فدائی احمدی ہیں۔ عاجز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت کے دیگر احباب کرام کی خدمت میں نہایت ادب سے التماس کرتا ہے کہ وہ مکرم احمد صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ نیز ان کی خوشدامن صاحبہ اور دیگر لواحقین کے لئے دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق دے اور صبر جمیل بخشے اور عزیزہ سعدیہ عفت و مکرم ایم ذریا صاحب کو جنت الفردوس میں اپنا قرب بخشے۔ اور جملہ متعلقین کو اپنی نعمتوں سے وافر حصہ عطا فرمائے۔

آمین اللہم آمین

رسالہ مسائل زکوٰۃ طلب فرمائیے

رسالہ مسائل زکوٰۃ جس میں فریضہ زکوٰۃ کے متعلق چیدہ چیدہ مسائل درج ہیں تمام جماعتوں کو بھجوایا جا چکا ہے اگر کسی جماعت کے پاس اس وقت یہ رسالہ موجود نہ ہو یا مزید کاپیوں کی ضرورت ہو تو نظارت ھذا سے بلاقیمت منگوایا جا سکتا ہے۔

زکوٰۃ وہ اہم رکن ہے جس کا قرآن شریف میں بار بار حکم دیا گیا ہے اور اسے متقیوں کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے جملہ احباب کرام اور صدران جماعت کا فرض ہے کہ صاحب نصاب احباب کو ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال)

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ جن مجالس کے بجٹ ابھی تک تشخیص کر کے مرکز کو ارسال نہیں کئے وہ فوری طور پر تشخیص کروا کر مرکز کو ارسال فرمائیں۔ اس کام میں مزید تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔

خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات کی حسب ذیل تاریخیں مقرر کی گئی ہیں۔

ضلع کراچی — ۱۵۔ اپریل ۱۹۷۳ء
ضلع لاہور — جون ۱۹۷۳ء
دیگر مجالس — جولائی ۱۹۷۳ء

قائدین اضلاع مجالس امتحانات کی تیاری کا ابھی سے اہتمام کریں قائدین جائزہ لیں کہ ان کی مجالس کے کن کن خدام کے پاس نصاب کی کتب موجود ہیں۔ شعبہ ھذا قائدین کی اطلاع پر بذریعہ وی پی کتب ارسال کرے گا۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری اہلیہ ایک ماہ سے زائد عرصہ سے پیٹ میں درد کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (نعیم احمد رحمت بازار ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا
۲

مسل نمبر ۲۱۰۵۵

میں امۃ الغفور فرحت زوجہ محمد اسحٰق ارشد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۷۰۰/- روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ امۃ الغفور فرحت، زوجہ محمد اسحٰق ارشد احمدیہ ماڈرن سٹور گولبازار ربوہ۔
گواہ شد:۔ محمد اسحٰق ارشد خاوند احمدیہ ماڈرن سٹور گولبازار ربوہ
گواہ شد:۔ فضل حق قریشی گولبازار ربوہ

مسل نمبر ۲۱۰۵۶

میں امۃ النصیر بنت محمد اسحٰق ارشد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) بالیاں ایک جوڑی وزنی ۴ ماشے مالیتی ۹۶/- روپے
(۲) انگوٹھی چاندی ایک عدد مالیتی ۲/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ امۃ النصیر بنت محمد اسحٰق ارشد احمدیہ ماڈرن سٹور گولبازار ربوہ
گواہ شد: محمد اسحٰق ارشد والد موصیہ احمدیہ ماڈرن اسٹور گولبازار ربوہ
گواہ شد: فضل حق قریشی گولبازار ربوہ

مسل نمبر ۲۱۰۵۷

میں کرم دین طاہر ولد نواب دین صاحب قوم گجر پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت ۱۹۶۱ء ساکن درہ شیر خاں ضلع پونچھ آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۸۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد:۔ کرم دین طاہر ولد نواب دین صاحب معرفت وقف جدید ربوہ
گواہ شد:۔ گلزار احمد معلم وقف جدید ربوہ
گواہ شد:۔ صوفی عبد الغفور کارکن وقف جدید ربوہ

مسل نمبر ۲۱۰۵۸

میں محمد بشیر شاد ولد میاں محمد عالم صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱۲/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

سکنی اراضی ایک کنال واقع محلہ دار العلوم ربوہ
قیمت ۹۳۷/۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۲۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ محمد بشیر شاد کوارٹر تحریک جدید ۲/۶۲ ربوہ
گواہ شد:۔ خورشید صدر محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ
گواہ شد:۔ قاضی محمد یوسف کارکن وکالت تبشیر ربوہ

مسل نمبر ۲۱۰۵۹

میں چوہدری غلام رسول ولد محمد حسین صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۳۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱۲/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۱۶۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد:۔ غلام رسول ولد محمد حسین صاحب اعوان ساکن سلیم پور ڈاکخانہ گوہد پور ضلع سیالکوٹ۔
گواہ شد:۔ محمد شفیع صدر موضع میاں لالہ رخ داہ کینٹ
گواہ شد:۔ محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سلیم پور

مسل نمبر ۲۱۰۶۰

میں لشیراں بی بی بیوہ چوہدری سردار محمد صاحب مرحوم قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۸/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ ۲۳۲/- روپے وصول شدہ۔
(۲) ایک مکان پختہ محلہ دار العلوم شرقی ربوہ مالیتی ۵۰۰۰/- روپے
(۳) ۶ ۱/۴ ایکڑ زمین زرعی اس میں شرعی حصہ ۱/۸ ہے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ لشیراں بی بی معرفت طفیل احمد باجوہ مکان نمبر ۸/۱۴ محلہ دار النصر غربی ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد:۔ مہر شاہ ولد اکبر شاہ ساکن چھنیاں نور ربوہ
گواہ شد:۔ طفیل احمد باجوہ مراقب خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

مسل نمبر ۲۱۰۶۱

میں مبشر احمد پال ولد محمد دین احمد پال صاحب قوم راجپوت پال عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرکلر روڈ سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ سالانہ آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۶۰۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ مبشر احمد پال ولد محمد دین پال ۲/۴۸ سرکلر روڈ سیالکوٹ شہر
گواہ شد:۔ محمد اقبال ولد روشن دین مرحوم زعیم انصار اللہ سیالکوٹ
گواہ شد:۔ ناصر احمد پال حویلی رنگپورہ سیالکوٹ

جناب شیر علی صاحب زعیم انصار اللہ موضع ادرحال [illegible]

اکسیر اپھارہ
کا ہم نے جانوروں پہ بارہا
تجربہ
کیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جانور کو یہ دوا دی گئی وہ فوراً ٹھیک ہو گیا یہاں تک کہ اپھارہ کی شدت سے گر کر قریب المرگ جانوروں کو بھی اگر اکسیر اپھارہ کا پیکٹ پہنچ گیا تو اس کا اپھارہ ختم ہو کر اس کی جان بچ گئی۔ فی پیکٹ ۱/- درجن ۸/-
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶، ۶۰۷

ہر گھر کی ضرورت ہے تریاق سلیمانی۔ اللہ کی نعمت ہے تریاق سلیمانی
تریاق سلیمانی
سب سے مزیدار اور فائدہ بخش ہے چھوٹے بڑے شوق سے کھاتے ہیں پیٹ کی تکلیف میں تریاق سلیمانی کھائیے بدہضمی سے نجات پائیے۔
المنار دواخانہ ربوہ

پیٹ کے جملہ امراض کے لئے
نمک نور رجسٹرڈ ٹکیاں
قیمت ۱۰۰ ٹکیہ ۲/۸۰ روپے
قیمت ۵۰ " ۱/۴۰ "
اسٹاکسٹ
ناصر دیسی میڈیکل سٹور ربوہ
افضل برادرز جنرل سٹور ربوہ
شاہ میڈیکو مارکیٹ بازار جٹاں والا
ڈاکٹر مرزا عبد الرؤف صاحب کیمبل پور
شاہ نور فارمیسی شکار پور سندھ

لاجواب اور جوہر روزگار تحفہ
سرمہ خورشید
خارش پانی بہنا موتیا بند ککرے وغیرہ کیلئے
لاجواب تحفہ
قیمت: فی شیشی ۷۵ پیسے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

درخواست دعا

میری بھانجی امۃ العزیز کا انگلستان میں کینسر کا اپریشن ہوا ہے۔ قارئین الفضل کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (مسز بشارت محمد یعقوب احمد آف گجرات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید پریس کے تہ خانہ کی کھدائی کیلئے

اہل ربوہ کے ایمان افروز وقارِ عمل

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل کیلئے انتہائی جدوجہد

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے قرآن کریم کی اشاعت کو وسیع کرنے کے لئے ربوہ میں جدید پریس کی بنیاد گزشتہ ماہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے رکھی تھی پریس کے نقشہ جات میں ایک تہہ خانہ ۱۰۰×۶۰ بنانے کی تجویز تھی اس کی کھدائی پر دس ہزار روپے کا اندازہ تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ احباب ربوہ یہ کام وقار عمل کے ذریعہ انجام دیں۔

حضور خود ملاحظہ کے لئے موقعہ پر تشریف لے گئے اور کھدائی کے لئے وقار عمل کی نگرانی کا کام محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سپرد فرمایا۔ مہتمم صاحب خدام الاحمدیہ مقامی نے صدر صاحب کی ہدایت کے مطابق سارے کام کو محلہ جات میں تقسیم کرنے کے بعد کام شروع کر دیا۔ پہلے دو دن انصار نے کام کیا بعد ازاں ہر محلہ کے خدام انصار اور اطفال نے اپنے حصہ میں آنے والے کام کی کھدائی تنظیم کے ساتھ شروع کر دی اس وقت تک جامعہ احمدیہ طلبہ کالج اور بعض دیگر محلہ جات اپنے اپنے حصہ کا کام ختم کر چکے ہیں دیگر محلہ جات بھی پوری کوشش کر رہے ہیں کہ وہ جلد سے جلد کام کو مکمل کر سکیں۔

سارا دن پریس کے میدان میں چہل پہل رہتی ہے۔ محلہ جات سے احباب کی ٹولیاں آتی ہیں اور بصد ذوق و شوق کام میں مشغول ہو جاتی ہیں۔ رات کو وقار عمل کے لئے روشنی کا انتظام بھی ہے چنانچہ بعض محلہ جات کے احباب رات کے گیارہ بارہ بجے تک کام کرتے ہیں تاکہ وہ حضور کے ارشاد کی تعمیل جلد از جلد کر سکیں۔

اہالیان ربوہ کا یہ پرجوش مظاہرہ ہر لحاظ سے ایمان افروز اور قابل ستائش ہے اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں بین الکلیاتی اردو انگریزی مباحثے

۲۴ مارچ ۷۳ء کی شام کو تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام کالج میں آل پاکستان بین الکلیاتی اردو مباحثہ منعقد ہوا۔ قرارداد زیر بحث تھی کہ "پاکستان کو اقتصادی نہیں بلکہ ایک اخلاقی انقلاب کی ضرورت ہے"۔

مباحثہ میں لاہور ملتان لائل پور رحیم یار خان بہاولنگر۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ ننکانہ صاحب شاہکوٹ اور سیالکوٹ کے کالجوں کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی لاہور اور زرعی یونیورسٹی لائل پور اور زرعی کالج ٹنڈوجام کی تقریباً ۲۵ ٹیموں نے شرکت کی۔

منصفین کے فرائض سعید اختر صاحب بھٹہ ریذیڈنٹ مجسٹریٹ چنیوٹ سید عابد علی صاحب بیرسٹر ایڈووکیٹ اور خالد بشیر صاحب ایڈووکیٹ نے ادا کئے۔

ان کے فیصلہ کے مطابق رننگ ٹرافی گورنمنٹ کالج لاہور نے حاصل کی گورنمنٹ کالج لاہور کے ندیم کوثر اول قرار پائے اور انہوں نے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ دوم انعام سرفراز حسین زرعی کالج ٹنڈوجام سندھ نے حاصل کیا سوم انعام زاہد کامران گورنمنٹ کالج لاہور نے حاصل کیا اور حوصلہ افزائی کا انعام قمر فاروق گورنمنٹ کالج سمن آباد لائل پور نے حاصل کیا۔

انعامات جناب سعید اختر بھٹہ صاحب ریذیڈنٹ مجسٹریٹ چنیوٹ نے تقسیم فرمائے جب قرارداد ایوان میں پیش کی گئی تو معمولی اکثریت کے ساتھ رد کر دی گئی۔

۲۵ مارچ بروز اتوار ۷۳ء انگریزی مباحثہ منعقد ہوا قرارداد زیر بحث تھی

Modern civilization is a curse.

منصفین کے فیصلہ کے مطابق طیب محمود گورنمنٹ کالج لاہور اول رہے اور گولڈ میڈل حاصل کیا عرفان وحید دوم آئے اور سلور میڈل حاصل کیا یہ بھی گورنمنٹ کالج لاہور کے طالب علم ہیں۔ طاہر عارف پنجاب یونیورسٹی لاہور نے سوم انعام حاصل کیا اور حوصلہ افزائی کا انعام محبوب اظہر شیخ یونیورسٹی لا کالج لاہور کو ملا رننگ ٹرافی گورنمنٹ کالج لاہور نے حاصل کی ایوان نے قرارداد بھاری اکثریت سے رد کر دی انعامات محترم پرنسپل صاحب نے تقسیم فرمائے۔ (منصور احمد ملک پبلسٹی سیکرٹری سٹوڈنٹس یونین)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۔ ۲۹ مارچ دستور ساز اسمبلی نے آئین کی دفعہ ۲۷۹ میں ترمیم کر کے صدر کے اختیارات میں ۱۴ اگست ۱۹۷۳ء تک توسیع کر دی ہے عبوری آئین میں ترمیم کا بل وزیر قانون و پارلیمانی امور عبدالحفیظ پیرزادہ نے پیش کیا جسے ایوان کی بھاری اکثریت نے منظور کر لیا۔

اسلام آباد ۲۹ مارچ ۔ قومی اسمبلی نے آئین کی دفعہ ۲۴۳ میں ترمیم منظور کرتے ہوئے مسلح افواج کے نئے دستے قائم کرنے انہیں برقرار رکھنے اور بری اور بحری اور فضائی افواج کے چیفس آف سٹاف کے تقرر کا اختیار وزیر اعظم کی بجائے صدر کو دے دیا ہے یہ ترمیم پیپلز پارٹی کے رکن افضل رندھاوا نے پیش کی تھی ملک اختر نے کہا کہ اس ترمیم کا مقصد حزب مخالف کے یہ شبہات دور کرنا ہے کہ صدر کو آئین کے تحت کافی اختیارات نہیں دیئے گئے

قاہرہ ۲۹ مارچ ۔ صدر سادات نے مصر کی نئی کابینہ کا اعلان کر دیا ہے۔ نئی کابینہ میں ۳۶ وزراء شامل ہوں گے جن میں چار نائب وزرائے اعظم ہوں گے وزارت عظمیٰ کا عہدہ صدر سادات نے اپنے پاس رکھا ہے۔

راولپنڈی ۲۹ مارچ ۔ باخبر سیاسی حلقوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ پیپلز پارٹی کے جن چھ ارکان نے دستور سازی کے بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے انہیں پارٹی سے نکال دیا جائے گا پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے ان ارکان کی طرف سے دستور سازی کے بائیکاٹ کے اعلان کو انتہائی "سنگین" قرار دیا ہے۔

لاہور ۲۹ مارچ ۔ سرحد کے گورنر اسلم خٹک نے کہا ہے کہ صوبے میں ایک پائیدار اور مستحکم وزارت بنائی جائے گی جس کی زندگی کا انحصار ایک یا دو ارکان کے رحم و کرم پر نہیں ہوگا۔ گورنر نے کہا مجھے یہ اعتراف کرنے میں کوئی باک نہیں کہ وزارت کی تشکیل کے معاملے میں ہیں۔ خود وقت دے رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ اسمبلی کے ارکان بات چیت کے ذریعے ایک مضبوط وزارت بنانے کے قابل ہو جائیں ارکان کو بات چیت کے لئے جتنا بھی وقت درکار ہوگا دیا جائے گا۔ تاہم امید رکھنی چاہیئے کہ وزارت کی تشکیل میں بہت زیادہ تاخیر نہیں ہوگی۔

واشنگٹن ۲۹ مارچ ۔ سنٹو کی فوجی کمیٹی کا سالانہ اجلاس کل یہاں ہو رہا ہے اس میں پانچ ملکوں کے فوجی سربراہ اور اعلیٰ فوجی حکام سنٹو علاقہ کے دفاعی منصوبوں کا جائزہ لے رہے ہیں اجلاس میں پاکستانی فوج کے سربراہ جنرل ٹکا خان شرکت کر رہے ہیں۔

دعائے مغفرت

۲۶ مارچ بروز جمعہ محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ مرزا عبدالعزیز صاحب (برادر اکبر مرزا عبدالحمید صاحب مرحوم) ۸۰ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں نماز جنازہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے پڑھائی جس کے بعد مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو بلند درجات دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

بقیہ صـ ۳

ذلت اور استعانت کا اظہار ہے منتقلاً سے نجات کی درخواست ہے خوف کی لعنت اور ضعیف سے غلامی کی التجا ہے اور فضل ربانی کے حصول کی تمنا ہے یہ دعائیں ضمیر انسانی کو بیدار کر دیتی ہیں کیونکہ ان میں بڑی زبردست قدرت اور تاثیر ہے۔

ان دعاؤں کی برکت اور بدولت نے ہی صحابہ کرام کو عظیم مقام عطا فرمایا تھا ان کی اخلاقی تربیت میں ان دعاؤں کا بڑا دخل ہے صحابہ کرام ان دعاؤں کے بہترین تفسیر اور ثمار تھے اور وہ بھی دعاؤں میں دن رات سرشار تھے ان کا اوڑھنا بچھونا دعا تھی۔ مبارک ہیں وہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دعاؤں کو یاد کرتے ہیں اور ہر موقعہ و مناسبت پر ان کا ورد کرتے ہیں اور اپنے اندر نمایاں تغیر کر کے رضاء ربانی کو حاصل کرتے ہیں اور

دست در کار دل با یار

پر عامل ہوتے ہیں۔